© rasailojaraid.com

ادارہ

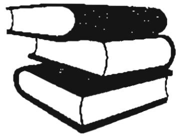

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: تحفۃ المدارس (دو جلد) مرتب: مولانا محمد اسحاق ملتانی

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان‘ (قیمت درج نہیں)

دینی مدارس ہمارے اسلامی معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ امت مسلمہ کی تعمیر و ترقی‘ ان کی ذہنی‘ فکری اور نظریاتی تربیت سب کچھ ان دینی مدارس کی برکت سے ہے‘ جب تک کرۂ ارض پر ان تربیت گاہوں کا وجود رہے گا۔۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت و مدد مسلمانوں کے ساتھ شامل حال رہے گی۔...... لیکن گزشتہ چند سالوں سے دینی مدارس کے خلاف جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے۔ وہ انتہائی افسوسناک ہے...... ستم بالائے ستم یہ ہے کہ اس شر کی ابتداء مغرب نے کی مگر رفتہ رفتہ ہمارے اپنے مسلمان حکمران بھی ان کے ہاں میں ہاں ملانے لگے۔ خصوصاً دینی مدارس پر اب ... یہ الزام لگایا جارہا ہے کہ یہ قدامت پسند ہیں جدید دور کے تقاضوں سے قطعاً ناواقف ہیں‘ لیکن ان نام نہاد ''روشن خیالوں'' کو اپنے ملک کے مفکرین پر شاید ذرا بھی نظر نہیں۔

پاکستانی تاریخ کے سب سے زیادہ روشن خیال‘ مغرب شناس‘ علامہ اقبالؒ نے انہی دینی مدارس کے بارے میں کہا کہ ''ان مکتبوں کو اسی حال پر چھوڑ کر غریب مسلمانوں کے بچوں کو انہیں مدارس میں پڑھنے دو‘ اگر یہ مُلا اور درویش نہ رہے تو جانتے ہو کیا ہوگا؟ جو ہوگا اسے میں اپنی آنکھوں سے دیکھ کے آیا ہوں اگر ہندوستانی مسلمان ان مدرسوں کے اثر سے محروم ہوگئے تو بالکل اسی طرح ہوگا جس طرح اندلس میں مسلمانوں کی آٹھ سو برس کی حکومت کے باوجود آج غرناطہ اور قرطبہ کے کھنڈرات اور الحمراء کے نشانات کے سوا اسلام کے پیروی اور اسلامی تہذیب کے آثار کا کوئی نقش نہیں ملتا۔ ہندوستان میں بھی آگرہ کے تاج محل اور دلی کے لال قلعے کے سوا مسلمانوں کی آٹھ سو سالہ حکومت اور ان کی تہذیب کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔ علامہ صاحب کا یہ تجربہ ان روشن خیالوں کے لئے کافی ہے‘ حضرت مولانا محمد اسحاق ملتانی صاحب مدظلہ نے بہت ہی موزوں وقت پر اس کتاب کو مرتب کر کے شائع کیا جو مسلمانوں کیلئے ایک بہت عمدہ سوغات ہے۔ یہ کتاب پاک و ہند کے دینی مدراس‘ ان کی تاریخ‘ خدمات و اہداف ان میں پڑھانے والے علماء اولیاء صلحاء کے اثر انگیز واقعات و حالات پر مشتمل ایک ضمیم انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جس میں قطب العالم مولانا رشید احمد گنگوہیؒ حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتویؒ شیخ الہند مولانا محمود حسن مدظلہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ شیخ الاسلام حسین احمد مدنیؒ‘ برکۃ العصر مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ شیخ الحدیث حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی اور حضرت مولانا ابرار الحق صاحب وغیرہ رحمہم اللہ جیسے عالی القدر اکابر کے افادات ملفوظات اور واقعات کا کافی ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔ ہر طالبعلم‘ ہر معلم‘ ہر استاذ‘ ہر ناظم اور ہر مہتمم کیلئے ایک مرتبہ اس کتاب کا مطالعہ کرنا لازمی ہے‘ بلکہ یہ کتاب ہر کتبخانے کی زینت ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کی اس محنت کو شرف قبولیت سے نوازیں۔ امین

© rasailojaraid.com